20695 ـ سودی مال کا کیا کرے

سوال

میں ایك کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں جس نے پانچ برس قبل اپنے ملازمین کو کچھ رقم دی اور یہ رقم بنك کے ایسے اکاؤنٹ میں رکھا جو پانچ برس تك استعمال نہیں کیا جا سکتا، اور اس رقم پر فوائد مل رہے ہیں، وہ یہ مال ملازم کو پانچ برس بعد یا پھر ریٹائرمنٹ کے بعد دیں گے، مجھے علم ہے کہ یہ حرام ہے لیکن ہمیں کوئی اختیار حاصل نہیں. چند ماہ بعد میں کمپنی چھوڑ رہا ہوں اور معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ میں اس مال کا کیا کروں، کیا میں اصل مال لوں اور فوائد صدقہ کردوں ؟
آپ سے گزارش ہے کہ میرا تعاون کریں میں گناہ کا مرتکب نہیں ہونا چاہتا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پانچ برس بعد جو مال آپ لیں گے وہ اصل مال ـ جو کہ کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ہے ـ اور سودی نفع ـ جسے آپ نے فائدہ کا نام دیا ہے ـ سے مل کر بنا ہے، اور اس لیے کہ سودی مال آپ کے لیے حلال نہیں لہذا آپ اصل مال سے زیادہ نہیں لے سکتے، آپ کو چاہیے کہ آپ یہ سودی فوائد بنك کے لیے ہی چھوڑ دیں.

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں .... الآیۃ البقرۃ (279).

مزید تفصیل کے لیےآپ سوال نمبر (22392) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر بنك آپ کو حرام فوائد دینے کے بغیر اصل مال نہ دے تو پھر آپ اسے لے لیں اور اسے مختلف قسم کے بھلائی اور نیکی کے کاموں میں صرف کر کے چھٹکارا حاصل کرلیں، اور آپ کے لیے ان فوائد کو استعمال کرنا اور ان سے فائدہ لینا جائز نہیں.

اس کی مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (292) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .